پوپٹ

The Popat

میں کچھ دہائیاں پہلے بینک کے ایک اسٹاف کالج میں کام کرتا تھا۔ میری تنخواہ ایک آرام دہ زندگی گزارنے کے لیے کافی تھی۔ ہم ٹیکس میں کمی کے لیے پی۔ ایس۔ ایف اور این۔ ایس۔ سی میں سیکشن ۸۸C (اب ۸۸) کے تحت پیسے لگاتے تھے۔ ہمارا دفتر پانچویں منزل پر تھا اور انتظامی دفتر سب سے نچلی منزل پر تھا۔ پرنسپل کا دفتر پہلی منزل پر تھا۔

ایک دن مارچ کے آخر میں (شاید ۲۸ تاریخ کو) میں سب سے نچلی منزل پر جا رہا تھا کہ مجھے انتظامی افسر وبھو نے دیکھا۔ وہ ہمیں زیادہ ذہین نہیں لگتا تھا اور مذاق میں ہم اسے "پوپٹ" کہتے تھے۔ وہ کہنے لگا کہ میری بچت اتنی کم کیوں ہوتی ہے اور میں اتنا انکم ٹیکس (تقریباً ۴۰ فیصد) کیوں ادا کرتا ہوں۔ اس کے بعد یہ دلچسپ گفتگو ہوئی:

میں: میری بچت کیسے زیادہ ہو سکتی ہے؟ بڑی مشکل سے میں تین ہزار روپے بچا پاتا ہوں (جو کہ میری ایک ماہ کی تنخواہ ہے)۔

پوپٹ: یہ بہت کم ہے، ڈاکٹر صاحب۔ اگر زیادہ نہیں تو کم از کم دس ہزار روپے آپ کو بچت کرنی چاہیے۔

میں: یہ میں کیسے کر سکتا ہوں؟ میں اپنے اخراجات مزید کم نہیں کر سکتا۔

پوپٹ: نہیں، نہیں، آپ کو اپنے اخراجات کم نہیں کرنے۔

میں: (حیران ہو کر) پھر میں بچت کیسے کروں؟

پوپٹ: آپ کو معلوم ہے کہ ہمارا بینک این۔ ایس۔ سی پر قرض دیتا ہے؟

میں: ہاں، لیکن اس سے کیا فائدہ؟

پوپٹ: آپ کو معلوم ہے کہ آپ اپنے این۔ ایس۔ سی پر ۹۰ فیصد تک ایمپلائمنٹ قرضہ لے سکتے ہیں، ۱۲ فیصد سود پر۔

میں: لیکن این۔ ایس۔ سی پر بھی تو مجھے 12 فیصد ہی ملتا ہے، پھر فائدہ کیا ہوا؟

پوپٹ: اگر آپ تین ہزار روپے کے این۔ ایس۔ سی پر ۹۰ فیصد قرض لیتے ہیں، جو کہ ۲۷۰۰ روپے بنتے ہیں، تو آپ کو ۴۰ فیصد انکم ٹیکس میں رعایت ملے گی، یعنی ۱۰۸۰ روپے۔ تو کیا کہتے ہیں آپ؟ ہم اس منافع کو آدھا آدھا بانٹ لیتے ہیں۔

میں: لیکن یہ قرض لینا بہت سر درد والا کام ہے۔

پوپٹ: کیوں؟ میں آپ کو فارم دیتا ہوں، آپ اسے بھر دیں۔ پرنسپل پہلی منزل پر ہیں، وہ آج ہی دستخط کر دیں گے۔

میں: لیکن پھر مجھے جا کر این۔ ایس۔ سی خریدنا پڑے گا۔ میرے پاس کلاسز کی مصروفیات کی وجہ سے وقت نہیں ہے۔

پوپٹ: کوئی بات نہیں، میری بیوی این۔ ایس۔ سی ایجنٹ ہے۔ وہ کل آپ کے لیے این۔ ایس۔ سی لے آئے گی۔

میں: ٹھیک ہے۔

اس نے مجھے قرض لینے کا فارم دیا۔ میں نے اس پر دستخط کیے اور کلاس میں چلا گیا۔ اس نے باقی تفصیلات مکمل کیں، پرنسپل سے دستخط کروائے اور اگلے دن شام کو اس نے مجھے ۲۷۰۰ روپے دیے۔ وہ میری طرف توقع سے دیکھ رہا تھا۔ میں نے شکریہ ادا کیا اور اسے پانچ سو روپے دے دیے۔

پوپٹ: "سر، ایک ہی راؤنڈ کھیلے گا؟"

میں: کیا مطلب؟

پوپٹ: ابھی ۲۹ مارچ ہے، سال ختم ہونے میں ابھی دو دن باقی ہیں۔

میں اپنی ہنسی پر قابو نہ رکھ سکا اور دوبارہ شکریہ ادا کیا۔ مجھے احساس ہوا کہ ''پوپٹ بھائی سادہ ضرور تھے، بیوقوف نہیں، جیسا کہ ہم سمجھتے تھے۔''

لیکن کچھ سوال اس کے ذہن میں ابھرے: وہ کتنا ٹیکس بچا سکتا ہے اگر یہ کھیل پورا سال کھیلے؟ کیا یہ اس ٹیکس سے بھی زیادہ ہوگا جو وہ ادا کرتا آیا ہے؟ اگر دوسرے لوگ بھی یہی طریقہ اختیار کریں تو کیا ہوگا؟ ایسے اور کتنے کھیل ہیں؟ آخر ٹیکس کے نظام کا مقصد کیا ہے؟